إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (پ ۱۱ ع ۶)

بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمینیں چھ دنوں میں بنائے پھر عرش پر قائم ہوا وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے بدون اس کی اجازت کے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔ (یہ اللہ جو موصوف بہمہ صفات ہے) تمہارا رب ہے سو تم اس کی عبادت کرو (ان دلائل کے بعد) کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو۔

(باقی)

سہ ماہی امتحان

الحمد للہ کہ دارالحدیث رحمانیہ دہلی اپنی شاندار روایات کے مطابق اپنی سالانہ تعلیم کی ایک منزل طے کر چکا۔ یعنی تقریباً تین مہینے کی تعلیم کے بعد اس سال کا پہلا امتحان ختم ہو گیا۔ حسب دستور ایک ہفتہ طلبہ کو تیاری کا موقع دیا گیا۔ یعنی ۲۹ر ذی الحجہ ۱۳۶۰ھ سے ۵ر محرم ۱۳۶۱ھ تک اسباق ملتوی رہے۔ اس درمیان میں اساتذہ نے باقاعدہ پرچے تیار کئے۔ اور پھر ۶ر محرم سے تحریری امتحان شروع ہوا اور ۸ر کو ختم ہوا۔ ۹ر اور ۱۰ر کو مدرسہ میں تعطیل رہی۔ ۱۱ر محرم بروز پنجشنبہ سے پھر تعلیم جاری ہو گئی۔ ۱۱ر ہی کو نتیجہ سنایا گیا۔ نتیجہ بحمد اللہ بے حد حوصلہ افزا ہے۔ عالی ہمت مہتمم صاحب مدظلہ نے نتیجہ ملاحظہ فرمانے کے بعد اپنی اپنی جماعتوں میں اول آنے والوں کو دو دو روپے نقد بطور انعام مرحمت فرمائے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

اپنی اپنی جماعت میں اول آنیوالے طلبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جماعت ہشتم میں عبداللہ اعظمی
〃 ہفتم میں رستم احمد بنگالی
〃 ششم میں عبدالصبور بستوی
〃 پنجم میں محمد منتصر بنگالی
〃 چہارم میں محمد اکبر پنجابی
〃 سوم میں عبدالعلیم جے پوری
〃 دوم میں ابوالنذیر بنگالی
〃 اولیٰ ا میں محمد حدیث بستوی
〃 اولیٰ ب میں عبدالمتین مچھلی شہری